دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24443 — نام حبیب الرحمن — مطلوب عمومی

تاریخ 1/29/2015 — پتہ کوئٹہ

رابطہ نمبر — موضوع نماز

ای میل — کاتب اسرار محمد

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسلہ کے بارے میں کہ عشاء اور مغرب اور صبح کي نمازم ?یں قراءت جہر کے ساتھ کي جاتي اور بقاء دو نمازوں میں نہیں اس کي کیا وجہ ہے ?وسلام المستفتي حبیب الرحمن

الجواب حامداً ومصلیاً

ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نمازوں میں قرأت جہراً فرمایا کرتے تھے۔ جسکی وجہ سے مشرکین آپ کو تکلیفیں پہنچاتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت "ولا تجہر بصلاتک ولا تخافت" نازل فرمائی اس کے بعد آپ علیہ السلام ظہر وعصر کی نمازوں میں سراً قرأت کرتے اور باقی میں جہراً۔

کما فی الکفایہ: تحت (قول الهدایه ویجهر بالقراءة فی الفجر والرکعتین الاولیین من المغرب والعشاء) والاصل ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یجهر بالقراءة فی الصلاة کلها فی الابتداء وکان المشرکون یؤذونه فانزل الله تعالی ولا تجهر بصلاتک ولا تخافت بها ای لا تجهر بصلاتک کلها ولا تخافت بها کلها وابتغ بین ذلک سبیلا بأن تجهر بصلاة اللیل وتخافت بصلاة النهار فکان یخافت بعد ذلک فی صلاة الظهر والعصر لانهم کانوا مستعدین للایذاء فی هذین الوقتین ویجهر فی المغرب لانهم کانوا مشغولین بالاکل وفی العشاء والفجر لانهم کانوا رقودا اهـ (ج ۱ ص ۲۸۱) ——— واللہ اعلم بالصواب

اسرار محمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۶ شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ له
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸/۸/۱۴۳۶ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱/۸/۱۴۳۶ھ